سوال

(306)

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

، میں کا ی موقف اختیار کرنا چاہیے جو بعض دینی شعائر کے ادا کرنے میں سست ہوں یا انہیں بالکل ہی ادا نہ کرتے ہوں حالانکہ میں انہیں نصیحت بھی کرتا ہوں توان سے معاملے کا کیا طریقہ ہونا چاہیے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة الله وبركاته!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اور بعض سنت ہیں۔ لہذاان شعائر کے مختلف ہونے کی وجہ سے سختی اور نرمی کے اعتبار سے ان کا حکم بھی مختلف ہوگا اوران شعائر کے مختلف ہونے کی وجہ سے سختی اور نرمی کرنے والوں کے لیے حکم بھی مختلف ہوگا۔ بہرحال والدین کے حوالہ سے ص آپ پر یہ واجب ہے کہ وہ جب بھی کسی شعار میں

؛عوت کو قبول کرلے وہ آپ کا دینی بھائی ہے اور جو قبول نہ کرے تو آپ بھی اس سے قطع تعلق کرلیں بشرطیکہ وہ اسلام کے کسی اصل ، رکن یا متفق علیہ فرائض میں سے کسی ایک کا تارک ہو، ایسے شخص سے تعلق نہ رکھیں اور اگر وہ کسی سنت یا مستحب معاملہ میں کوتاہی کرتا یا اس کا تارک ہو تو اس سے کوئی بھی

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج4ص238

محدث فتویٰ